اس کے متعلق ارشادات بھی دیے گئے ہیں۔ ثانیاً اس کتاب میں عامر عبدالرحمٰن شہید کی زندگی بچپن، لڑکپن، نوجوانی اور خاندانی حالات کا تذکرہ ہے۔ ثالثاً ان کے گھر کے افراد کے تاثرات اور مولانا اظہر مسعود اور عرفان صدیقی کی نگارشات شامل ہیں جو عامر عبدالرحمٰن کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے لکھی گئی ہیں۔ شہید دورِ طالب علمی میں اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ رہے۔ یہ تفصیلات پہلی بار سامنے آئی ہیں۔ (محمد ایوب لِلّٰہ)

**تاجر و جنت کیسے جاؤ گے؟**، مولانا مفتی محمد ارشاد۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ اسے آزمائے، دنیا میں رہے لیکن دنیا ہی کا ہو کر نہ رہ جائے۔ تجارت کے پیشے میں رزق کا ۹۰ فی صد حصہ رکھا گیا ہے۔ بظاہر ایک خالص دنیوی کام لیکن اسی کام کو دینی ہدایات کے مطابق انجام دیا جائے تو یہ جنت میں لے جائے گا، اور اگر جواب دہی سے بے نیاز ہو کر نفس کے کہنے پر عمل کیا جائے تو جہنم میں لے جاسکتا ہے۔

تجارت کے بارے میں اللہ کے رسولؐ کی جو بھی ہدایات ہیں مولانا مفتی محمد ارشاد نے وہ سب اس ۲۰۰ صفحے کی اس کتاب میں جمع کر دی ہیں۔ ضروری فقہی مسائل بھی آ گئے ہیں۔ سود کے حوالے سے بھی ذکر موجود ہے۔ ۱۸ صفحات کی فہرست پر نظر ڈالی جائے تو کتاب کی وسعت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ایک تاجر کا طرزِ عمل کیا ہونا چاہیے؟ اس بارے میں جو کچھ پہلے پڑھا تھا، وہ سب اس کتاب میں موجود ہے۔ مگر یہ کتاب اپنی موجودہ صورت میں ملک کے کتنے تاجروں کے ہاتھ میں جائے گی جو اس سے استفادہ کریں یا عمل کریں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وقت کے مقبول ترین بزنس مینجمنٹ کے نصاب میں اس کے ضروری نکات آ جائیں۔ دوسری ضرورت یہ ہے کہ اس میں سے عملی باتیں اخذ کر کے مختصر معیاری اور خوبصورت شائع کی جائے اور بازاروں میں گھوم کر ہر تجارت کرنے والے کے ہاتھ میں پہنچائی جائے۔ ناجائز حرام کمائی پر وعید سے آغاز کے بجائے اختتام اس پر ہوتا تو بہتر ہوتا۔ (مسلم سجاد)